ورما فلمز کا پیشکردہ بہترین شاہکار

پوجا

पूजा

گانے بمعہ سٹوری

اداکاران :- پورنیما ۔ بھارت بھوشن ۔ شکنتلا وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں ، دھلی

(الہ آباد پرنٹنگ پریس دہلی)

سٹوری کی کلاّ ودھوا تھی۔ بچاری بال ودھوا۔ جو سماج کے اصولوں کی پوجا کرتی تھی۔ اور سماج ودھوا کو ابھاگن کہتی ہے ایسی ابھاگن جو مانگ میں دوبارہ سیندور نہیں بھر سکتی۔ ماتھے پر بندیا نہیں لگا سکتی۔ یہاں تک کہ تلسی پر جل بھی نہیں چڑھا سکتی۔ مگر زندگی میں حادثات تو ہونے ہی ہیں۔

دیپک کا گاؤں میں گانے کیلئے ایک حادثہ ہی تو تھا۔ نہ کلا مندر میں تلسی پر جل چڑھانے جاتی۔ نہ مہاراج اُس کا اپمان کرتے۔ اور نہ ہی اِس اپمان پر کیشوداس اور مہاراج میں جھگڑا ہوتا۔

گانے

نمبر ۱

موری بپدا آن ہرو۔ پربھو کاہے دیر کرو۔

میں سپنوں کے محل بناؤں۔ آشاؤں کے دیپ جلاؤں

آنکھ کھلے تو کچھ نہ پاؤں۔ موہ سے چھلیا چھل نہ کرو۔

موری بپدا آن ہرو۔۔۔

من کے بچھڑے تار سجاؤں۔ جی چاہے سنگیت سناؤں گیت سناؤں۔

لیکن جانے کیوں گھبراؤں۔ میرا یہ ڈر دور کرو۔

موری بپدا آن ہرو۔

نمبر ۲

چل چل رے مسافر چل - تُو اُس دُنیا میں چل
جہاں دل کا ایک اشارہ ہو - اور دُنیا جائے بدل -
چل چل رے ......
مستی بھری ہوائیں جس گلی سے جائیں - پھول کھلائیں -
یہ مدہوش نگاہیں - جس پہ ٹک جائیں - اپنا بنائیں -
جہاں پیار کا رستہ کوئی نہ روکے - کوئی نہ کہے سنبھل
چل چل رے .....
رُوپ کی پیاسی آنکھیں دل میں ارمان - سو طوفان -
آخر کبھی تو ہو گی تم سے پہچان - او انجان -
کبھی تو رم جھم برسیں گے - یہ رنگ بھرے بادل - چل چل ....
یہاں کی ریت نرالی - جو مو جلے - جا کے نہ آئے -
دم بھر کی اُجیالی جب دن ڈھل جائے - دل گھبرائے -
جہاں اُجڑے نہ سنگار کسی کا - پھیلے نہ کاجل چل چل رے ....

نمبر ۳

رم جھم کے بجاؤ بانسری مراری
انگ انگ میں ترنگ لاؤ بنواری - رم جھم کے ....
رادھا کے من میں پیار - زن جھن پائل پکار - سکھیاں سج کے سنگار
آئیں جمنا کے پار - رم جھم کے ....
اک جھم کے چاند چلے - تاروں کا من مچلے - زنک جھنک جھوم دھام

نیلم کے گگن تلے ۔ رِم جھم کے .....

نمبر ۳

ہولی آئی پیاری پیاری ۔ بھر پچکاری ۔ رنگ دے چُنریا ہماری
ہو پیا رنگ دے چُنریا ہماری
میرے تن کو بھگا دے من کو بھگا دے ۔ مان لے عرض ہماری
ہو پیا رنگ دے ....

اِک برس اک دن ہولی ، جگ دو دن کا میلہ
تن کا پنجرا چھوڑ کے اک دن پنچھی جائے اکیلا ۔
دو گھڑی مُسکائے ۔ اور مُرجھائے جیون کی پھلواری ۔
ہو پیا رنگ .....

من کی اُجلی چادر پیا پر رنگ گیا رنگ گلابی
پیار کے رنگ میں رنگتے جائیں تیرے نین شرابی
ہو کبھی للچائے کبھی شرمائے ۔ میری پریت کنواری ۔
ہو پیا رنگ دے ....

رنگ کھیلو رسیا موری نیا پہچان ۔ ڈالو رنگ ڈالو موری نیا پہچان
پریم نگریا میں گھر بسانے ہو کوئی آیا ۔ آتے ہی اپنا دل گنوایا ۔
ہو کوئی آیا ۔ ڈالو رنگ ڈالو .....

جس کسی سے لاگے تیرے نیناں ۔ ہو تیرے نیناں ۔ کٹیلے نیناں
من میں بسے جس کے مدھ بھر نیناں ۔ مدھر نیناں ۔ رسیلے نیناں ۔

ڈالو رنگ ڈالو ......

لاج شرم کا گھونگھٹ کھولو۔ نین سے نین ملاؤ
پریت کی دُلہن ہے سب کوئی من کا بیاہ رچاؤ
یہ رُت ہے سہاگن۔ کوئی نہ ابھاگن۔ کھیلیں سب نر ناری۔
ہاہو ہیا رنگ ڈالے ......

نمبر ۵

جہاں کہیں دیپک جلتا ہے۔ وہاں پتنگا بھی آتا ہے
پریت کی ریت یہی ہے مورکھ، دُکھ سے گھبراتا ہے
پروانے کی نادانی پر دنیا ہنستی ہے تو ہنسے
پیار کی میٹھی آگ میں پر یہی ہنستے ہنستے جل جاتا ہے۔
جو اک بار کہہ دو کہ تم ہو ہمارے۔ تو بدلے یہ دنیا بدلے نظارے
جو اک بار ....
آکاش میں چاند تارے ہنسے۔ ہمارے ہی دل میں اندھیرا بسے
لگا ہوں کی گلیوں میں چوری سے آ کے
جو تم مسکراؤ تو کھل جائیں تارے۔ جو اک بار ......
سہانی ہے یہ زندگی پیار سے۔ ہے مورکھ جو چھوٹے دل ہار کے
یہ بازی ہے دُنیا میں سب سے نرالی
جو ہارے سو جیتے۔ جو جیتے سو ہارے۔ جو اک بار ...
ساون ہی کیا جو نہ برسے کبھی۔ وہ آنچل ہی کیا جو نہ سرکے کبھی

جو دل کی صدائیں اثر ہی نہ لائیں۔ تو پھر ہر گھڑی یہ پپیہا پکارے

جو اک بار.... ... ...

نمبر ۷

بتا دے اے دل۔ دل لگانا راس آئے تو کیا کروں۔

کدھر جاؤں میں۔ یہ زمانہ نہ راس آئے تو کیا کروں۔ بتا دے..

زمانے کی برباد تصویر ہوں میں۔ بندھی اپنے پاؤں میں زنجیر تو نہیں

مجھے پھوٹی قسمت بنانا نہ راس آئے تو کیا کروں۔ بتا دے....

بہاروں کا سورج تو ڈھلتا ہی جائے۔ اندھیروں کا بادل بھی چلتا ہی جائے

مجھے زخم دل کا دکھانا نہ راس آئے۔ تو کیا کروں۔ بتا دے....

گگن کے بسیا تو دھرتی پہ آجا۔ اٹھالے تو اب میرا جیتا جنازہ

مجھے موت کو بھی منانا نہ راس آئے تو کیا کروں۔

بتا دے اے دل ....

نمبر ۸

میں مدھر مرلی لئے۔ مرلی دھر لے لئے میری مالا

میں مرلی دھر مرلی بھی مرلی دھر ہو گئے میری مالا۔ میں مرلی..

میں کیا جانوں پیار ہے کیا بلا۔ ہو یہ درد ہے کیسا۔

یہ جگ سارا لاگے مجھے سپنوں کے جیسا

میں اپنی سدھ بدھ کھو بیٹھی۔ دو نینوں نے جادو ڈالا

ہوا دے لئے میری مالا۔

نین کہیں توں ڈر نہ کسی سے۔ ہو او سب کو بتائے۔
من سمجھایا یہ لوگ برے ہیں۔ رکھ بھید چھپا کے
ہو گوکل کے نٹ کھٹ چھیلا۔ تن کالا اور من بھی کالا۔
ہو او لے لی میری مالا۔

دو دن کی یہ آنکھ مچولیاں۔ ہو او میرا چین چرائے
انجانی راہوں پہ بلائے۔ دل کو بھرمائے۔
یہ ریت عجب اس دنیا کی۔ من کا چور بنے رکھوالا۔
ہو او لے لی میری مالا۔

نمبر ۸

سوچ رہا ہوں تیری تقدیر بنانے والا سوچے گا
ہائے غم کے ماروں کا زمانے میں کوئی نہ سہارا دیگا
اک دکھیاری اور دھرم دھاری۔ ہیں یہ ظالم شکاری
خود ہی بنے بھگوان مٹے کو مٹائے۔ مجبور قسمت پہ زمانہ جی بھر کے ہنسے گا
ہائے غم کے ماروں کا....

دنیا اندھی اور قانون اندھے۔ سب لالچ کے ہیں بندے۔
انصاف ہے ہی کہاں۔ کرے من مانی
آنسو کی فریاد دھرم کے ڈیرے میں کون سنے گا۔
ہائے غم کے ماروں کا.....

دکھیوں کو گھورے یہ آسماں

دکھیوں کو گوڑے یہ آسماں ۔ دشمن ہے یہ زمیں
دُنیا اسی کا ہے نام "تیرا کوئی نہیں" ۔
ہر دم مصیبت میں کنارا ۔ نیا سے دور رہے گا ۔ ہائے غم کے...
(ختم شد)